The Scottish Parliament

عام عرضداشت (پبلک پٹیشن) کیسے دائر کی جائے

• میں عرضداشت کیسے پیش کروں؟

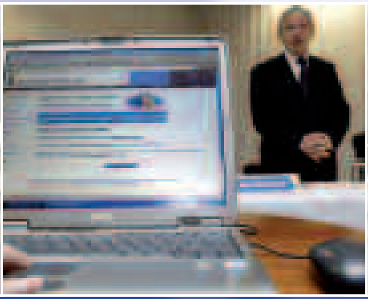

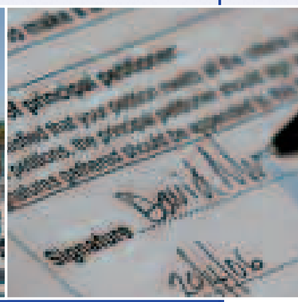

اِس اشاعت میں یہ طریقہ بتایا گیا ہے کہ اسکاٹش پارلیمنٹ کے سامنے عرضداشت کیسے پیش کی جائے اور بتایا گیا ہے کہ پارلیمنٹ کی 'پبلک پٹیشنس کمیٹی' کس طرح کام کرتی ہے۔

تعارف

سکاٹش پارلیمنٹ میں عرضداشت پیش کرنا ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے عوام الناس ملکی مفاد کے امور کو براہ راست منتخب ممبران کے سامنے پیش کر کے سیاسی عمل میں بلاواسطہ کردار ادا کر سکتے ہیں اور اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ سکاٹش پارلیمنٹ کے ممبران (ایس ایم پی) خود عرضداشت پیش نہیں کر سکتے مگر ان کے علاوہ عرضداشت پیش کرنے میں کسی پر پابندی نہیں اور نہ ہی عرضداشت کے حق میں متعدد لوگوں کے دستخط حاصل کرنا مطلوب ہے۔ عرضداشت کسی بھی زبان میں دائر کی جا سکتی ہے، لہٰذا پٹیشن سسٹم متفقہ فیصلے کرنے، جوابدہی، دسترس و حصہ لینے اور مساوی مواقع جیسے پارلیمنٹ کے اہم مقاصد کو پانے کے لیے اہمیت کا حامل ہے۔

دی پبلک پٹیشنس کمیٹی (PPC)

پبلک پٹیشنس کمیٹی (پی پی سی) عرضداشتوں پر غور کرنے پر مامور ایک پارلیمانی کمیٹی ہے۔ پی پی سی کے اجلاس میں عرضداشتوں پر انفرادی طور پر غور کیا جاتا ہے۔ اس کمیٹی کا اجلاس عام طور پر پارلیمنٹ کی نشست کے دوران ہر دو ہفتے کے بعد ہوتا ہے۔ کمیٹی کے تمام اجلاس کھلے عام ہوتے ہیں۔

کمیٹی میں نمائندگی پارلیمنٹ کی مختلف سیاسی جماعتوں کے توازن کو ظاہر کرتی ہے۔ عام طور پر ہر نئے اجلاس میں چھ نئی عرضداشتوں پر غور کیا جاتا ہے اور چند عرضی گزاروں کو اپنی عرضداشت کے حق میں کمیٹی سے خطاب کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ عام طور پر ایسا تب ہوگا جب کسی عرضداشت میں کمیٹی کے سامنے کوئی نیا معاملہ پیش کیا گیا ہو۔ عرضی گزار اپنی عرضداشت کے حق میں تحریری ثبوت بھی پیش کر سکتے ہیں۔

یہ یقینی بنانا کمیٹی کی ذمہ داری ہے کہ ہر قابل توجہ عرضداشت پر مناسب کارروائی

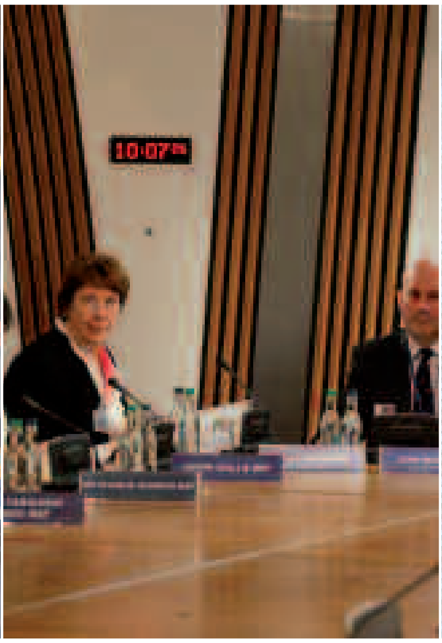 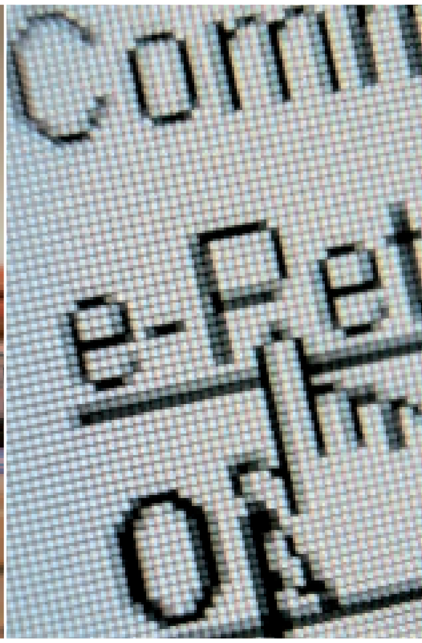

ہو۔اس فرائض منصبی کو پورا کرتے ہوئے کمیٹی دائر کردہ معاملات پر ابتدائی غور کرنے کی ذمہ دار ہے۔اس میں عرضی گزار کی شہادت لینا، پس منظر کی تحقیق اور عرضداشت میں دائر کردہ امور میں دلچسپی رکھنے والی تنظیموں سے تحریری شہادتیں حاصل کرنا شامل ہوسکتا ہے۔اگر مناسب ہو تو کمیٹی سکاٹش ایگزیکٹیو یا دوسرے اداروں سے مشورہ کرسکتی ہے اور متعلقہ سکاٹش اگزیکٹیو منسٹرز کو اپنے روبرو پیش ہونے کے لیے بھی کہہ سکتی ہے۔تاہم یہ بھی خیال رہے کہ کمیٹی کوئی مخصوص کارروائی کرنے کی پابند نہیں اور مزید غور کیے بغیر کسی عرضداشت کو داخل دفتر کرسکتی ہے۔ہاں البتہ ایسی صورت میں عرضی گزار کو مطلع کیا جائے گا کہ عرضداشت پر کارروائی ختم کردی گئی ہے اور اس کے ختم کرنے کی کیا وجہ ہے۔

کمیٹی کی جمع کردہ تحریری اور زبانی شہادتوں پر غور کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ آیا عرضداشت میں اٹھائے گئے معاملات پر مزید غور ہونا چاہیے۔اگر کمیٹی اتفاق کرے کہ مزید تفصیلی تحقیقات ہونی چاہئیں تو عام طور پر عرضداشت کو سکاٹش پارلیمنٹ کی متعلقہ موضوعی کمیٹی کے حوالے کردیا جاتا ہے۔عرضداشت پر پارلیمنٹ کے مکمل اجلاس میں بحث کرنے کے لیے کمیٹی پارلیمانی وقت کے لیے بھی کہہ سکتی ہے۔کمیٹی یا متعلقہ موضوعی کمیٹی کسی عرضداشت پر غور کرنے کے بعد ایک بار پھر یہ فیصلہ کرسکتی ہے کہ پارلیمنٹ کو مزید کارروائی کرنے کی ضرورت نہیں اور یوں عرضداشت کو ختم کردے۔کمیٹی ہر کسی صورت میں عرضی گزار کو کسی بھی قسم کی کارروائی سے آگاہ کرے گی اور اس اطلاع نامے کو عرضداشت کی زبان میں فراہم کرسکتی ہے اگر یہ انگریزی زبان نہیں۔

عرضداشتوں کا قابل توجہ ہونا

قابل توجہ ہونے کے متعلق کمیٹی کے کلرک سے مشورہ کیا جاسکتا ہے۔کلرک سے رابطے کے لیے تفصیل نیچے درج ہے۔اختلافی صورت میں کسی عام عرضداشت کے قابل توجہ ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ پبلک پٹیشنز کمیٹی کرے گی۔

سکاٹش پارلیمنٹ کے دائرہ اختیار میں آنے والے معاملات کو عرضداشتوں میں اٹھایا جانا چاہیئے۔اس میں ہیلتھ (صحت)، ایجوکیشن (تعلیم) اور انوائرنمنٹ (ماحولیات) سے متعلقہ معاملات شامل ہیں۔سکاٹش پارلیمنٹ کو تفویض کردہ معاملات اور ویسٹ منسٹر کے لیے محفوظ کردہ معاملات کی مکمل تفصیل نیچے درج کی گئی ہے۔کمیٹی کا بنیادی اختیار تفویضی معاملات پر سکاٹش اگزیکٹیو کی پالیسیوں پر نظر رکھنا ہے۔کمیٹی کو اگزیکٹیو کے فیصلوں یا ہیلتھ بورڈز اور مقامی اتھارٹیوں جیسے سکاٹ لینڈ کے دوسرے سرکاری اداروں کے کام میں مداخلت کرنے کا اختیار حاصل نہیں۔ایسی عرضداشت ناقابل توجہ تصور ہوگی جس میں پارلیمنٹ سے ایسا کام کرنے کی درخواست کی گئی ہو جو اس کے اختیار میں نہ ہو۔

تاہم اکثر عرضداشتیں عرضی گزاروں کے مقامی تجربات، مثال کے طور پر کسی مقامی سکول کو بند ہونے سے بچانے یا کھیل کے کسی مقامی میدان پر تعمیراتی کام روکنے کی مہم پر مبنی ہوتی ہیں۔اگرچہ کمیٹی ایسے معاملات میں براہ راست مداخلت نہیں کرسکتی مگر وہ سکاٹش ایگزیکٹیو کو مقامی اتھارٹیوں اور دیگر سرکاری اداروں کی کارروائیوں کی نگرانی، اپنی حکمت عملیوں اور/ ہدایات پر نظر ثانی کے لیے کہہ سکتی ہے۔

اہم معاملاتِ محفوظہ:	اہم معاملاتِ تفویضی
آئینی امور	ہیلتھ (صحت)
خارجہ پالیسی	ایجوکیشن (تعلیم)
امیگریشن و نیشنلٹی	ثقافت وفنونِ لطیفہ
سوشل سکیورٹی	مقامی حکومت
دفاع و ملکی سلامتی	ہاؤسنگ (رہائش)
مالی و معاشیاتی معاملات	سماجی خدمت
صنعت و تجارت	پولس اور فائر سروس (آگ بجھانے کی خدمت)
جوہری توانائی، تیل، کوئلہ، گیس وبجلی	ایگری کلچر (زراعت)
روزگار	انوائرنمنٹ (ماحولیات)
ٹرانسپورٹ کے کچھ پہلو بشمول حفاظت، ملکی سڑک وریل	ٹرانسپورٹ کے کچھ پہلو بشمول سڑکیں اور بسیں
	ٹورزم (سیاحت)

عرضداشتوں کے ذریعے کمیٹی سے ایسے ذاتی یا کاروباری مفادات کے متعلق فیصلہ دینے کے لیے نہ کہا جائے جن کا فیصلہ عدالت یا کسی اور ٹربیونل میں کیا جائے گا۔علاوہ ازیں جہاں عرضی گزار کو کسی پرائیویٹ بل کے متعلق کوئی قابل توجہ اعتراض ہو یا ہوسکتا ہے تو عرضی گزار سے اس کے ضابطے کے تحت کارروائی کی توقع کی جائے گی۔عرضی گزاروں کے لیے یہ ثابت کرنا بھی نہایت ضروری ہے کہ جن اقدامات کی وہ استدعا کر رہے ہیں وہ عوامی مفاد میں ہیں۔کمیٹی ایسی عرضداشتوں پر غور کرنے سے بھی قاصر ہے جن کا انحصار ان معاملات پر ہے جن پر فی الحال عدالتی (فیصلہ طلب) کارروائی جاری ہے یا جو امکانی طور پر ہتک آمیز ہوں یا ویسے ہوں جن میں ناپسندیدہ زبان استعمال کی گئی ہو۔لہٰذا عرضداشتوں میں عمومی طور پر شخصی نام لکھنے سے اجتناب کیا جائے۔

عرضی گزاروں کو یہ بھی ثابت کرنا ہوگا کہ متعلقہ عرضداشت میں اٹھائے گئے معاملات کے حل کے لیے انہوں نے پہلے کوشش کی تھی، مثال کے طور پر یہ معاملات اپنے ایم ایس پی یا مقامی کونسلر یا براہ راست سکاٹش ایگزیکٹیو کو بتائے گئے تھے۔

ایک ہی پارلیمانی دور میں کسی فرد یا تنظیم یا ان کی جانب سے پیش کردہ ایک جیسی یا معقول حد تک ملتی جلتی عرضداشتیں ناقابل توجہ تصور کی جائیں گی، تاوقتیکہ اصلی عرضداشت پر کمیٹی کو غور کیے ہوئے ایک سال سے زائد عرصہ بیت چکا ہو۔

نتائج

عرضداشت کےعمل سے پبلک پٹیشنز کمیٹی کے ذریعےایک عام شخص سیاسی طریقِ عمل پر براہ راست اثرانداز ہوسکتا ہے۔عرضداشت کے ذریعےمنتخب نمائندوں اور دیگر کلیدی منصوبہ سازلوگوں تک براہ راست رسائی حاصل ہو جاتی ہے۔عرضداشت پیش کرنے سے کسی خاص مہم کے متعلق واقفیت اجاگر ہوتی ہے اور ایسے معاملات کو ایجنڈے (لائحۂ عمل) میں لا داخل کرتی ہے جن کو ویسے شاید پارلیمنٹ یا ایگزیکیٹو زیرِغور نہ لاتی۔

عرضداشتوں سے قانون سازی کے معائنہ کاروں کو آگاہی ملتی ہے اور یوں قانون میں تبدیلی واقع ہوسکتی ہے۔یہ شاید وسیع پارلیمانی یا سرکاری حکمت عملی میں نظرثانی کا ایک جز تصور ہوں۔ان سے پارلیمانی بحث مباحثے اور گفت وشنید کو تقویت مل سکتی ہے اور حکومتی یا دوسرے عوامی اداروں کی حکمت عملی میں تبدیلی رونما ہوسکتی ہے۔

میں عرضداشت کیسے پیش کروں ؟

عرضداشت پیش کرنے کے لیے پبلک پٹیشنز ٹیمپلٹ (نمونہ درخواست) کو استعمال کیا جائے۔یہ ٹیمپلیٹ (نمونہ درخواست) پارلیمنٹ کی ویب سائٹ یا کمیٹی کلرک سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔
پٹیشن میں درج ذیل معلومات شامل ہوں:

- کلیدی عرضی گزار کے مکمل کوائف: بشمول نام، خط وکتابت کے لیے رابطے کا پتہ، ای میل ایڈریس و فون نمبر 1۔
- عرضداشت کا متن: سکاٹش پارلیمنٹ سے آپ جس کارروائی کے خواہاں ہیں اسے واضح وجامع طور پر مختصراً بیان کریں۔
- اضافی معلومات: اپنی عرضداشت کی بابت اضافی معلومات فراہم کریں اور وجوہات بیان کریں کہ آپ کے خیال میں مطلوبہ اقدام کیوں ناگزیر ہیں۔آپ کی عرضداشت زیرغور لانے سے پیشتر یہ معلومات اراکین کو فراہم کی جائیں گی،اور یہ A4 سائز کے 4 صفحات سے زائد نہ ہو۔
- عرضداشت پیش کرنے سے قبل کی کارروائی: متعلقہ معاملے کے حل کے لیے اٹھائے گئے اقدامات بشمول رابطہ کردہ منتخب نمائندگان کی کی تفصیل کو مختصراً بیان کریں۔
- عرضی گزار کی پی پی سی کے سامنے پیشی: شاید کنویز (داعی) آپ کو اپنی عرضداشت کے حق میں کمیٹی کے سامنے دلائل دینے کی دعوت دے۔آپ یہ اشارہ دیں کہ اگر کنویز آپ کو کمیٹی کے سامنے مختصر بیان دینے اور اراکین کے سوالوں کے جواب دینے کے لیے مدعو کرے تو کیا آپ رضامند ہیں۔

1 اگرآپ ذاتی یا دیگر وجوہات کی بنا پر اپنی رابطہ تفصیل مشتہر نہیں کرنا چاہتے تو آپ انہیں خفیہ رکھنے کی درخواست دے سکتے ہیں۔یادرکھیں کہ عام طور پر ایسی درخواست کی منظوری صرف بالکل حساس یا غیر معمولی حالات میں دی جاتی ہے۔

تکمیل شدہ عرضداشت کمیٹی کلرک کو روانہ کی جائے، پوسٹل سروس ایکٹ مجریہ 2000 کے سیکشن 100 کے تحت ایسی عرضداشتیں ڈاک خانے کے ذریعے بلا معاوضہ پارلیمنٹ کو بھجوائی جاسکتی ہیں۔اس سہولت کو استعمال کرنے کے لیے عرضداشت پر نمایاں طور پر ''عرضداشت برائے سکاٹش پارلیمنٹ'' تحریر کریں اور نیچے درج پتہ استعمال کیا جائے جہاں ممکنہ عرضداشتیں الکٹرانک (برقی) صورت میں بھی بھیجی جاسکتی ہیں۔

عرضداشت میں درج ذیل شامل نہ ہوں

- جارحانہ، اشتعال انگیز، طنزیہ یا نفسیاتی پیش بندی پر مبنی تحریر یا ایسی تحریر جس سے پڑھنے والوں کے جذبات مجروح ہوں؛
- غلط یا ہتک آمیز بیانات ؛
- ایسی معلومات جو حکم امتناعی یا عدالتی احکام کے تحفظ میں ہوں ؛
- تجارتی / کاروباری طور پر حساس یا راز داری پر مبنی مواد ؛
- مجرمانہ الزامات سے منضبط افراد کے نام اور معلومات جن سے اُن کی با آسانی شناخت ہو جائے ؛

ان ہدایات کے مطابق نہ ہونے سے عرضداشتیں قابل توجہ تصور نہ ہوں گی۔ایسی صورت میں آپ کی عرضداشت کے نا قابل توجہ ہونے کے متعلق آپ کو تحریری طور پر آگاہ کیا جائے گا۔

اگر میں ای پٹیشن سسٹم (e-petition system) کو استعمال کرنا چاہوں تو؟

اپنی عرضداشت کو پبلک پٹیشنز کمیٹی کے سامنے باقاعدہ پیش کرنے سے قبل ای پٹیشن سسٹم کے ذریعے انٹرنیٹ پر آپ اپنی عرضداشت کی جانب زیادہ لوگوں کی توجہ مبذول کرواسکتے ہیں اور اپنی عرضداشت کے حق میں مزید لوگوں کے نام جمع کر سکتے ہیں۔

ای پٹیشن ایک مقررہ مدت بالعموم چار سے چھ ہفتوں تک کے لیے ویب سائٹ پر شائع کی جاتی ہے:

http://epetitions.scottish.parliament.uk/

بحث کے لیے ہماری پٹیشن کا ایک فارم ہوتا ہے جہاں زائرین و معاونین عرضداشت اور اس سے متعلقہ معاملات پر بحث و مباحثہ کر سکتے ہیں۔
آن لائن بحث شروع کرنے کے لیے عرضی گزار کچھ ابتدائی توضیحات بیان کرے۔
جب کسی ای پٹیشن کا مقررہ وقت ختم ہو جاتا ہے تو عرضداشت پر مروجہ طریقے سے غور کرنے کے لیے اسے باضابطہ طور پر کمیٹی کو پیش کیا جاتا ہے۔

پھر کیا ہوتا ہے؟

جب آپ کی عرضداشت کو باضابطہ طور پر پیش کیا جائے گا تو آپ کو ایک تحریری رسید روانہ کی جائے گی اور آپ کو تحریراً اطلاع دی جائے گی کہ کب آپ کی عرضداشت پر غور کیا جائے گا۔

پبلک پٹیشنز کمیٹی تمام عرضداشتوں پر کھلے عام غور کرتی ہے۔عرضی گزار پبلک گیلری سے کارروائی ملاحظہ کر سکتے ہیں اور ایسے اجلاس میں انہیں اپنی عرضداشت کے حق میں بولنے کی دعوت بھی دی جاسکتی ہے۔

اپنی عرضداشت پر تمام پیشرفت کی تفصیل سکاٹش پارلیمنٹ کی درج ذیل ویب سائٹ پر ملاحظہ کی جاسکتی ہے:

www.scottish.parliament.uk/petitions

کمیٹی اجلاس میں ہونے والی تمام کارروائی کا تحریری ریکاڈ (آفیشل رپورٹ) شائع کیا جائے گا اور یہ انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہوگا۔ مزید برآں کمیٹی کے تمام اجلاس ویب کاسٹ (ویب سائٹ پر شائع) کیے جائیں گے۔

عرضی گزاروں کو کمیٹی میں ہونے والے ہر فیصلے اور اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جاتا ہے۔

کسی استفسار کی غرض سے مجھے کس سے رابطہ کرنا چاہئے؟

یہ ہدایات دوسری مختلف زبانوں میں بھی دستیاب ہیں۔خصوصی ضروریات کے حامل لوگوں کی طرف سے بریل (تحریر وطباعت برائے نابینا افراد) اور جہاں اطلاق ہوتا ہو دیگر اشکال میں عرضداشتیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ایسی کسی ضرورت کے تحت عرضداشتیں پیش کرنے سے قبل آپ کمیٹی کلرک سے ضرور بات کرلیں۔

سکاٹش پارلیمنٹ میں عرضداشت پیش کرنے سے متعلق مزید معلومات ومشاورت یہاں سے حاصل کریں:

Clerk to the Public Petitions Committee
The Scottish Parliament
EDINBURGH
EH99 1SP
ٹیلی فون نمبر: **0131 348 5186**
ای میل: **petitions@scottish.parliament.uk**

سکاٹش پارلیمنٹ پبلک انفارمیشن سروس سکاٹش پارلیمنٹ، اس کے اراکین وکاروباری امور وضوابط کے متعلق معلومات فراہم کرتی ہے۔ اس سے رابطے کی تفصیل نیچے درج ہیں۔

Public Information Service
The Scottish Parliament
Edinburgh
EH99 1SP

لوکل ریٹ: **0131 348 5000**
0845 278 1999

ٹیکسٹ فون کے استعمال کنندگان **0845 270 0152** پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ہم ’آر این آئی ڈی‘ ٹائپ ٹاک سروس کے ذریعے رابطہ کرنے کا بھی خیر مقدم کرتے ہیں۔

فیکس **0131 348 5601**

ای میل **sp.info@scottish.parliament.uk**

www.scottish.parliament.uk

دی سکاٹش پارلیمنٹ پبلک انفارمیشن سروس

یہ لیفلیٹ (کتابچہ) ’سکاٹش پارلیمنٹ کیسے کام کرتی ہے‘ کے سلسلے کی ایک کڑی ہے۔اگر آپ اس لیفلٹ (کتابچے) کو کسی اور شکل یا زبان میں حاصل کرنا چاہتے ہیں تو برائے مہربانی پبلک انفارمیشن سروس سے رابطہ کریں۔